آسٹریلیا میں ابتدائی نشوونما کے سینسس (Australian Early Development Census (AEDC)) کے متعلق معلوماتی پرچہ

AEDC کے لیے ڈاٹا اکٹھا کرنا، محفوظ رکھنا اور استعمال کرنا

کونسی معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں؟

AEDC کے سلسلے میں اکٹھے کیے جانے والے ڈاٹا میں آپ کے بچے کی ذاتی تفصیلات شامل ہوں گی جن میں نام، پتے، تہذیبی اور لسانی پس منظر اور بچے کی صحت کا ذکر ہو گا۔ یہ تفصیلات سکول کے ریکارڈز سے لی جا سکتی ہیں تاکہ اساتذہ کو AEDC مکمل کرنے کے لیے مدد ملے۔

AEDC مکمل کرتے ہوئے اساتذہ ایسے کلچرل کنسلٹنٹس سے مدد لے سکتے ہیں جو ہمارے سکول کے ملازمین یا کانٹریکٹرز ہوں اور اساتذہ کو فرسٹ نیشنز کے بچوں کے کلچرل معاملات سمجھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

AEDC ڈاٹا کو کیسے مینیج کیا جاتا ہے؟

AEDC کو آسٹریلین پرائیویسی پرنسپلز (Australian Privacy Principles (APPs)) کے مطابق مینیج کیا جاتا ہے۔ APPs وہ اصول ہیں جو آسٹریلین گورنمنٹ کے اداروں اور پرائیویٹ سیکٹر کے کچھ اداروں کی جانب سے ذاتی تفصیلات کے حصول، استعمال، انکشاف اور ذخیرے کے طریقے طے کرتے ہیں اور یہ پرائیویسی ایکٹ 1988 (*Privacy Act 1998* (Cth)) کا حصہ ہیں۔

آپ کے بچے کی ذاتی تفصیلات کو اس مقصد کے لیے استعمال کیا جائے گا کہ AEDC کے ڈاٹا کو دوسرے اداروں مثلاً ہیلتھ ڈیپارٹمنٹس میں موجود معلومات کے ساتھ لنک کیا جائے۔ آپ کے بچے کے AEDC کے نتائج کو اس کی شناخت کروانے والی تفصیلات سے الگ رکھا جائے گا اور کوئی شخص ان دونوں کو بیک وقت نہیں دیکھ سکے گا۔

بچوں کے AEDC کے انفرادی نتائج کو کبھی رپورٹ نہیں کیا جاتا اور AEDC کا شائع کردہ تمام ڈاٹا ناموں کے بغیر ہوتا ہے یعنی ڈاٹا کو شائع کرنے سے پہلے اس میں سے نام، عمریں، پتے اور شناخت کروانے والی دوسری تفصیلات نکال دی جاتی ہیں۔

آپ www.aedc.gov.au/data پر دیکھ سکتے ہیں کہ ڈاٹا کیسے اکٹھا اور پیش کیا جاتا ہے۔ 2024 میں اکٹھے کیے جانے والے ڈاٹا کو بھی اسی طریقے سے پیش کیا جائے گا۔

AEDC ڈاٹا کسے دیا جاتا ہے اور کیسے دیا جاتا ہے؟

سکول

اہل سکولوں کو سکول پروفائلز کی صورت میں AEDC کے نتائج کا خلاصہ ملتا ہے۔ سکول پروفائلز بچوں کے انفرادی AEDC کے نتائج کو رپورٹ نہیں کرتے۔

سکول دوسرے اداروں یا افراد کو رازداری کا پابند کرتے ہوئے انہیں اپنے پروفائلز دے سکتے ہیں جبکہ مقصد بچوں کی بہتر مدد کرنا ہو لیکن سکول پروفائلز کو عوام الناس کی معلومات کے لیے مہیا نہیں کر سکتے۔ بچوں کی پرائیویسی کے مزید تحفظ کی خاطر، جن سکولوں میں چھ سے کم بچے AEDC میں شریک ہوں گے، انہیں سکول پروفائل نہیں ملے گا۔

ایڈووکیسی کرنے والی سرکاری تنظیمیں اور سکول سیکٹر میں ایڈووکیسی کرنے والی تنظیمیں

سٹیٹ گورنمنٹ اور ٹیریٹری گورنمنٹ کے ڈیپارٹمنٹس اور کیتھولک اور آزاد سکولوں کی ایڈووکیسی کرنے والی تنظیموں (peak bodies) کو ان کے سکول سیکٹر میں تمام بچوں کے متعلق معلومات، ناموں کے بغیر، ملیں گی۔

ڈاٹا انٹیگریشن کے لیے ذمہ دار حکام اور ڈاٹا لنکیج یونٹس

بعض چنیدہ ایجنسیوں کو AEDC میں شریک ہونے والے بچوں کے متعلق ذاتی تفصیلات ملیں گی تاکہ وہ بچوں کے AEDC کے نتائج کو دوسرے ڈاٹا کے ساتھ لنک کریں۔ ڈاٹا لنکیج کے لیے استعمال کیے جانے والے نظاموں پر منحصر، یہ بھی ممکن ہے کہ ایجنسیوں کو ناموں کے بغیر AEDC کے نتائج ملیں۔ ان ایجنسیوں میں کامن ویلتھ، سٹیٹ گورنمنٹ اور ٹیریٹری گورنمنٹ کی ایجنسیاں، اور وہ یونیورسٹیاں اور تحقیقی ادارے شامل ہیں جو اپنے سیکیور سسٹمز رکھنے کا ثبوت دے چکے ہوں جن سے بچوں کی پرائیویسی محفوظ رہے۔

محققین

محققین تحقیقی سوالوں کے جوابات دینے کی خاطر ناموں کے بغیر AEDC کا ڈاٹا اور وہ ڈاٹا لینے کی درخواست کر سکتے ہیں جو دوسرے ڈاٹا سے لنک ہو۔ https://www.aedc.gov.au/ snapshots پر مثالیں دیکھیں کہ محققین نے AEDC ڈاٹا کو کیسے استعمال کیا ہے۔

ناموں کے بغیر AEDC ڈاٹا ان تحقیقی اداروں کو بھی دیا جاتا ہے جو AEDC پروگرام کے لیے مدد دیتے ہیں۔ بعض صورتوں میں، ناموں کے بغیر ڈاٹا سمندر پار تحقیقی اداروں کو بھی دیا جا سکتا ہے۔

AEDC ڈاٹا مینیجمنٹ ایجنسی

ایک نامزد ڈاٹا مینیجمنٹ ایجنسی آسٹریلین گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کی نمائندگی کرتے ہوئے ذاتی تفصیلات اور ناموں کے بغیر AEDC کے نتائج اپنے پاس رکھتی ہے اور مینیج کرتی ہے۔ AEDC ڈاٹا مینیجمنٹ ایجنسی کو محتاط طریقے سے چنا جاتا ہے تاکہ AEDC ڈاٹا کا سیکیورٹی کے اعلیٰ ترین معیاروں کے مطابق مینیج کیے جانا یقینی ہو۔ اس وقت سوشل ریسرچ سنٹر AEDC ڈاٹا مینیجمنٹ ایجنسی کا کردار ادا کر رہا ہے۔